204-خاوند کی شراب نوشی کی بنا پر خلع کا مطالبہ

سوال

ایک مسلمان عورت کا خاوند ہمیشہ شراب نوشی کرتا اور اس پر شدید تشدد بھی کرتا ہے ، اسے قتل کی کی کوشش بھی کر چکا ہے اور بیوی کو چار ماہ سے چھوڑ بھی رکھا ہے ، تشدد کے نشانات کے گواہ بھی موجود ہیں ، اس عورت نے اپنے ملک میں مسلم کیمونٹی کے امام سے درخواست کی وہ اس کے خاوند سے خلع لے کر دے ، امام صاحب نے خلع کے حاصل کرنے کے اسباب لکھ کر دینے کا مطالبہ کیا ۔

عورت نے یہ کہتے ہوئے اسباب لکھ کر دینے سے انکار کر دیا کہ اگر وہ اسباب لکھنا چاہے کہ ایک کتاب بن جائے گی ، اب اس کا خاوند اسے چھوڑ کر کسی دوسرے ملک چلا گیا ہے ، اس عورت کو کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اول : سوال میں بیان کی گئی تفصیل کو سچ مانا جائے تو اس میں عبرت اور نصیحت پائی جاتی ہے کہ معصیت اور گناہ گھر اور خاندان کو تباہ کر کے رکھ دیتا ہے اور اجتماعیت کو بکھیر دیتا ہے اور یہ سب کچھ معصیت اور گناہ کی نحوست ہے ۔

اس لیے ہر مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ ہر قسم کی معاصی اور گناہ سے اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرتے ہوئے اس کے ارتکاب سے باز آجائے ۔

دوم : ہمیں اس بہن پر بہت زیادہ تعجب ہے کہ اس نے امام صاحب کے مطالبہ پر طلاق کے اسباب لکھ کر دینے سے انکار کر دیا ، اسے چاہیے کہ وہ مذکورہ طلب پوری کرتے ہوئے اسباب لکھ دے ، اور اگر وہ لکھ دے گی تو اسے کیا نقصان ہے ؟

سوم : اس ملک میں مسلم کیمونٹی کے سربراہ جس کی کیمونٹی میں بات تسلیم کی جاتی ہے اور وہ ان کے معاملات نپٹاتا ہے جب وہ یہ دیکھے کہ خاوند اور بیوی کے مابین اصلاح اور ان کی ازدواجی زندگی نہیں چل سکتی تو وہ خاوند سے بیوی کو خلع لے کر دے گا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمارے اور سب مسلمانوں کے گھروں کو ظاہری اور مخفی فتنوں سے محفوظ رکھے ، اور ہم سب کے حالات کی اصلاح فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .